سوال

جو شخص حلق یا تقصیر کو بھول جائے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص عمرہ میں حلق یا تقصیر کو بھول جائے اور سلے ہوئے کپڑے پہن لے اور پھر اسے یاد آئے کہ اس نے ابھی تک بال منڈوائے یا کٹوائے نہیں تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص عمرہ میں طواف و سعی تو کرلے لیکن حلق یا تقصیر کو بھول جائے اور حلق و تقصیر سے پہلے معمول کا لباس پہن لے تو وہ یاد آنے پر اپنے کپڑوں کو فوراً اتار کر احرام پہن لے اور حلق و تقصیر کے بعد اپنے لباس کو پہنے اور اگر اس نے معمول کا لباس پہن کر جہالت یا نسیان کی وجہ سے حلق یا تقصیر کرلیا تو اس پر کوئی فدیہ نہیں اور اس صورت میں حلق یا تقصیر کے اعادہ کی بھی ضرورت نہیں، لیکن جب وہ خبردار ہو تو پھر اس کے لیے یہ واجب ہے کہ اپنا معمول کا لباس اتار دے تاکہ حالت احرام میں حلق یا تقصیر کرے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی